جناب عبدالرشید عراقی قسط ۴

تذکرۃ المحدّثین

امام ابوبکر بن ابی شیبہ :

ولادت ۱۵۹ھ وفات ۲۳۵ھ

نام عبداللہ، کنیت ابوبکر

نسب نامہ یہ ہے: عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ۔ اپنے دادا کے نام سے مشہور و معروف ہوئے۔ ۱۵۹ھ میں واسط شہر میں پیدا ہوئے۔

اساتذہ و شیوخ :

امام ابوبکر نے جن نامور محدثین سے اکتساب فیض کیا اس کی فہرست طویل ہے۔ تاہم چند مشہور اساتذہ کے نام یہ ہیں :

قاضی ابن شریح، ابوبکر بن عیاش، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن مبارک، وکیع بن الجراح، ہشیم بن بشیر، یحییٰ بن سعید قطان اور یزید بن ہارون۔

تلامذہ :

آپ کے تلامذہ و مستفیدین کا حلقہ بھی بہت وسیع ہے، نامور تلامذہ یہ ہیں :

امام احمد بن حنبلؒ، ابوزرعہؒ، ابوحاتمؒ، بقی بن مخلدؒ اور صحاح ستہ کے مصنفین میں امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ابوداؤدؒ اور امام ابن ماجہؒ۔

سماعِ حدیث کے لیے سفر :

امام صاحب نے زیادہ تعلیم واسط اور کوفہ میں حاصل کی لیکن سماعِ حدیث کے لیے آپ بغداد بھی گئے تھے جہاں آپ نے تحصیلِ علم کے بعد درس و تدریس کی خدمات بھی سرانجام دیں۔

(تاریخ بغداد، ج ۱، ص ۲۶)

علمی مرتبہ:

آپ کے علمی تبحر کا علمائے کرام اور تذکرہ نویسوں نے اعتراف کیا ہے۔ حفظ و ضبط اور ثقاہت میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے۔

امام احمد فرماتے ہیں:

"ابوبکر بن ابی شیبہ حفظ و ضبط میں اعلیٰ درجہ کے مالک تھے"۔

ابن حبان فرماتے ہیں:

" اپنے زمانہ کے منقطع روایات کے سب سے بڑے حافظ تھے۔

اعترافِ کمال:

ابن ابی شیبہ کے معاصر علماء اور نامور محدثین کو ان کے علم و فضل اور فنِ حدیث میں تبحر اور جامعیت کا اعتراف ہے۔

صاحبِ کتاب الاموال امام ابو عبید قاسم بن سلام (م ۲۲۴ھ) فرماتے ہیں کہ: علم چار آدمیوں پر تمام ہو گیا۔

۱۔ ابوبکر بن ابی شیبہ: حسن ادا، خوش سلیقگی اور حفظ مذاکرہ میں۔
۲۔ امام احمد: فقہ اور معرفتِ حدیث میں۔
۳۔ یحییٰ بن معین: جامعیت و کثرتِ روایت میں اور
۴ علی بن مدینی: حدیث کے مخارج و علل سے واقفیت۔

یہ حضرات ان علوم میں یکتائے روزگار تھے۔

علامہ ذہبی نے عدیم النظیر الامام، حافظ ابن کثیر نے احد الاعلام و ائمۃ الاسلام اور حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے امام الحدیث کے القاب سے یاد کیا ہے۔

(تذکرۃ الحفاظ، البدایہ والنہایہ، بستان المحدثین)

وفات: امام ابوبکر بن شیبہ کثیر التصانیف تھے لیکن یہاں آپ کی مشہور کتاب مصنف ابن ابی شیبہ کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

مصنف ابن ابی شیبہ:

اس کتاب کا شمار حدیث کی اہم اور بلند پایہ کتابوں میں ہوتا ہے اور اس کتاب کی بدولت امام صاحب کو لازوال شہرت نصیب ہوئی۔ مصنف ابن ابی شیبہ کو محدثین کے طریقہ کے مطابق اس کو